

* فطرت کا سبق

یہ سورج چاند ستارے	یہ چکراتے سیارے
یہ پہلوں پہل سمندر	اک دنیا اس کے اندر
یہ آتے جاتے بادل	ہر سو کھیتوں میں جل تھل
یہ چاندی جیسا پانی	سبزے کی رنگت دھانی
یہ تازہ ٹنک ہوائیں	خوشیوں کا سندیا لائیں
یہ ڈھلتی دھوپ کی لالی	یہ شام شگوفوں والی

بچو ! تم بھی تو آؤ	فطرت کو دوست بناؤ
دریا سے روانی سیکھو	اس سے جوالانی سیکھو
سبزے سے لہکنا سیکھو	پھولوں سے مہکنا سیکھو
جگنو سے دمکنا سیکھو	تاروں سے چمکنا سیکھو
چڑیوں سے گانا سیکھو	بلبل سے ترانہ سیکھو
اُلفت کا قرپہ سیکھو	دُنیا میں جینا سیکھو

(حسن عابدی)

